9668 ـ گنہگار کو معصيت کرنےکي اجازت دينا

سوال

ميرے گھر والے فرمان نبوي (تجارت تنخواہ سےافضل ہے) پر عمل کرتے ہوئے تجارت کےليے ايك ہوٹل بنانا چاہتےہيں، ليکن اس ميں مشکل يہ ہےکہ اس کاروبار کوکامياب بنانے کےليے گاہکوں کوشراب پيش کرنا لازم ہے، اس ليے کہ يہ حرام ہے ہم نےيہ کام کرنےسےاجتناب کيا ہے، ليکن ہمارے ايك دوست نے اس مشکل سے نکلنےکےليے درميانہ حل نکال کرايك تجويز پيش کي ہے کہ گاہك اپنےساتھ خود شراب لے کر آئيں، تواس حالت ميں ہماري جانب سے شراب کي خريدوفروخت نہيں ہوگي اور نہ ہي گاہکوں کو پيش کي جائےگي اس بارہ ميں آپ کي رائے کيا ہے؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

پہلي بات تويہ ہے کہ سوال کرنےوالے بھائي نے حديث کا ذکر کيا ہے کہ" تجارت تنخواہ سےافضل ہے" اور اسي طرح کي ايك اور حديث بھي پيش کي جاتي ہے" رزق کا نواں حصہ تجارت ميں ہے" يہ دونوں حديثيں ضعيف ہيں، علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ضعيف الجامع (2434) ميں اسے ضعيف قرار ديا ہے.

دوم :

آپ کےدوست نے جوتجويز پيش کي ہے کہ ہوٹل ميں گاہك اپنے ساتھ شراب لے کر آئيں، يہ تجويز شرعي طور پر باطل ہے، اور يہ بہت بري نصيحت ہے يا توتمہيں قصدا نقصان اور ضرر دينے کےليے ہے يا پھر کسي جاہل کي جانب سےہے جواللہ تعالي کا حکم بالکل نہيں جانتا.

يہ اس ليے کہ تم اپنےہوٹل کےاللہ تعالي کےہاں جواب دہ ہو، اورتمہارے ليے يہ حلال نہيں کہ اس ميں گناہ اور معصيت کےارتکاب کي اجازت دو، اور کسي مسلمان کوبھي شراب کےحرام ہونے ميں کوئي ذرا برابر شك نہيں، اور يہ بہت بڑي برائي ہے، لھذا اس برائي کےمتعلق آپ کا موقف کيا ہے؟ حالانکہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم کا فرمان ہے:

(تم ميں سے جو کوئي بھي برائي ديکھے اسے چاہيے کہ وہ اسے اپنےہاتھ سے روکے اگراستطاعت نہيں تو اپني زبان سے روکےاور اگر اس کي بھي استطاعت نہيں تو اپنےدل سے روکے) صحيح مسلم حديث (49).

تو كياآپ نےآپ نےيہ برائي اپنے ہاتھ سے روكي ؟ اور كيا آپ نے يہ برائي اپني زبان سےروكي؟

اورايك دوسري بات يہ ہےكہ:

جابر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(جوشخص اللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بيٹھے جہاں شراب چل رہي ہو) جامع ترمذي حديث نمبر (2801).

اس حديث كےشواھدبھي جن سے يہ صحيح ہوجاتي ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالي نے فتح الباري (9 / 250) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

آپ يہ نہ بھوليں كہ يہ دسترخوان آپ كا اورآپ كےہوٹل ميں ہے، اور صرف حقيقي بيٹھنا ہي مراد نہيں بلكہ اگر يہ كام كسي دوكان يا ايك ہوٹل ميں ہو، توتم ان كےساتھ گناہ ميں شريك ہو توپھر جب جگہ اور ہوٹل بھي تمہارا ہوتوپھر كيسے؟

اور اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

اور اللہ تعالي تمہارے پاس اپني كتاب ميں يہ حكم اتار چكا ہے كہ تم جب كسي مجلس والوں كواللہ تعالي كي آيتوں كےساتھ كفر كرتےاور مذاق كرتے ہوئے سنو تواس مجمع ميں ان كےساتھ نہ بيٹھو! جب تك كہ وہ اس كےعلاوہ اور باتيں نہ كرنےلگيں، ورنہ تم بھي اس وقت انہي جيسے ہو النساء (140)

ابن كثير رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

يعني: جب تم نہي پہنچ جانےكےبعداس كےمرتكب ہوئےاور ان كےساتھ اس جگہ جہاں اللہ تعالي كي آيات كےساتھ كفر اور مذاق كيا جارہا ہوبيٹھنےپر راضي ہوئےاورانہيں اسي پر رہنےديا توتم بھي اس ميں شريك ہوجس طرح وہ ہيں، اسي ليے اللہ تعالي نےفرمايا:

بلاشبہ تم بھي انہي جيسے ہو

گناہوں ميں جيسا كہ حديث ميں آيا ہےكہ:

جوبھي اللہ تعالي اور يوم آخرت پر ايمان ركھتا ہےوہ اس دسترخوان پر نہ بيٹھے جہاں شراب چل رہي ہو"

ديكھيں: تفسير ابن كثير (1 / 567- 568) .

ايك اورمعاملہ:

اگر كوئي سائل يہ سوال كرےكہ وہ كمائي كرنے كےليے ہوٹل كھولنا چاہتا ہے توايك نصيحت كرنے والے نےاسے نصيحت كي كہ وہ آدمي كواس كي اجازت دے كہ وہ كسي عورت كوبھي اپنےساتھ لائےتاكہ وہ اس ہوٹل ميں اس كے ساتھ سوسكے، اور يہ طريقہ ايسا ہے كہ اس سے بہت سےگاہك اس طرف كھنچے چلےآئيں گےتو كيا آپ اس طرح كي نصيحت پر اس كي موافقت كريں گے؟

اس كا جواب يہ ہے كہ ايسا قطعا نہيں ہوسكتا.

اور اسي طرح جس نے تمہيں يہ كہا ہے كہ اگر تم كمائي اور روزي چاہتےہو تو گاہكوں كواپنےساتھ شراب لانےكي اجازت دے دو، كوئي فرق نہيں دونوں حالتوں ميں آپ نےنہ توشراب پيش كي اور نہ ہي عورت، ليكن آپ نے يہ اجازت تودي كہ آپ كي آنكھوں كےسامنےاورآپ كي دوكان ميں حرام كام كا ارتكاب كيا جائے.

تواس بنا پر آپ كےليےحرام ہے كہ آپ كسي كو اپنےہوٹل ميں ايسي چيز لانے اورشراب نوشي كرنےكي اجازت ديں جواللہ تعالي نےحرام كردي ہے.

فرمان باري تعالي ہے:

اور جوبھي اللہ تعالي كا تقوي اور پرہيزگاري اختيار كرتا ہے اللہ تعالي اس كےليے نكلنےكي راہ بنا ديتا ہے اور اسے روزي وہاں سےديتا ہےجہاں سےاسےگمان بھي نہيں ہوتا الطلاق (2 - 3)

لھذا تمہيں لوگوں كي باتيں دھوكہ ميں ڈال ديں كہ تمہيں اس وقت روزي ہي نہي مل سكتي جب تك تم ان حرام كاموں كي اپنےہوٹل ميں اجازت نہيں دوگے، كيونكہ اس طرح كےلوگ آپ كےخيرخواہ نہيں يا پھر وہ خير خواہي چاہتےہيں ليكن اس كي راہ بھٹك گئےہيں.

واللہ اعلم .